الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان
دار الافتاء والقضاء
ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

MODE: **Regular**

Name : **FARRUKH**
Address : **LORALAI / PAKISTAN**
Subject : **AQAID**
Writer : عطاء اللہ

Serial No : **17686**
Date : **11/15/2012**
Contact No:
Email :

HADEES KI ROSHNI ME BIDDAT KI MUKAMAL TAREEF KIA HE .?

احادیث کی روشنی میں بدعت کی مکمل تعریف کیا ہے؟

الجواب ـــــــ حامداً ومصلیاً

اصطلاح شرع میں بدعت دین کے معاملہ میں ایسی نو ایجاد چیز کو کہتے ہیں جو مقتضی ہونے کے باوجود نہ عہد رسالت میں کیا گیا ہو نہ عہد صحابہ رض میں نہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے قول وارشاد یا خاموشی سے اس کا جواز ملتا ہو اور نہ اس زمانے میں اس کی کوئی اصل اور نظیر ہو۔ اور اس کو دین کا حصہ بنا کر اور باعث ثواب سمجھ کر کیا جائے۔ جبکہ بدعت کبھی حسنہ ہوا کرتی ہے اور کبھی بدعت سیئہ۔

وفی مشکوٰۃ المصابیح: عن عائشۃ قالت قال رسول اللہ ﷺ من احدث فی امرنا ھذا ما لیس منہ رد متفق علیہ۔ (ص۲۷)۔

وفی الدر المختار: وھی اعتقاد خلاف المعروف عن الرسول لا بمعاندۃ بل بنوع شبھۃ الخ۔

وفی رد المحتار: تحت (قولہ وھی اعتقاد الخ) عزاہ ھذہ التعریف فی ھامش الخزائن إلی الحافظ ابن حجر فی شرح النخبۃ ولا یخفی ان الاعتقاد یشمل ما کان معہ عمل او لا (إلی قولہ) وحینئذ فساوی تعریف الشمنی لھا بأنھا ما احدث علی خلاف الحق المتلقی عن الرسول صلی اللہ علیہ وسلم من علم أو عمل أو حال بنوع شبھۃ واستحسان وجعل دینا قویما وصراطا مستقیما اھ فافھم۔ (ج۱ ص۵۶۰) ــ واللہ اعلم بالصواب

عطاء اللہ عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۵ رمضان المبارک ۱۴۳۴ھ

الجواب صحیح
بندہ نادر جان عفا اللہ عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۵/۹/۱۴۳۴ھ

الجواب صحیح
[illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۶/ رمضان ۱۴۳۴

دار الافتاء ... ۱۲۶۸۶ ... ۱۵/۹/۱۴۳۴

نائب رئیس دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

[illegible]
20/7/13